

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

صراطِ مستقیم کے بارے میں

مؤلف: محمد شخ

#عبداللہ #قرآن کا بشر

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، ۲۰۱۳

84

انٹرنشنل اسلامک پروپیگنیشن سینٹر کینیڈا
کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔

محمد شیخ

muhammadshaikh.com

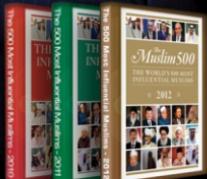


4TH

ریٹریٹ پر فائز ہوئے

REUTERS
FaithWorld
پیک پول 2009

500 پھی ہوئی باشہ
مسلم شخصیات میں شامل



www.themuslim500.com

آپ کو دعوۃ اور مہمی قابل کی تربیت

کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء

میں منتخب کیا جکا انعقاد اپنے IIPC اے۔

ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔

اس دعوۃ اور مہمی قابل کی تربیت

کی بھیل پر آپ کو سڑیکیت سے نوازا

گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف

سے پیش کیا گیا۔



اعطیہ کریں

ٹائل: افغانستان اسلامک پر ڈیکشن سینٹر کینیڈا،

7060 میک لافلین روڈ، مسی ساگا W7 5L0، کینیڈا

بک کا نام: TD کینیڈا ارٹس، برائچ نمبر: 1597

اکاؤنٹ نمبر: 5042218

کینیڈا آئی پن: 026009593

ٹرانزٹ نمبر: 15972

سوونٹ کوڈ: TDOMCATTOR

انشی ٹیش نمبر: 004

(امریکہ سے عطیہ دینے والوں کے لئے: ABA026009593)



132 میں اسٹریٹ ساؤتھ، راک ووڈ،

اوٹاریو، N0B 2K0، کینیڈا،

1-800-867-0180

رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com

info@iipccanada.com

سوشل میڈیا نیٹ ورک

YouTube



facebook



Available on the
App Store



Available on Google play
Instagram



apple tv



android tv



Roku



amazon fire TV



NVIDIA SHIELD



OTT PLAYER



Podcasts



TIKI LIVE



Mi Box



jadoo



Shava tv



ZAAP TV



wwi TV



maax TV



RAVO



CloudTV



تعارف کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر فتنی ہوتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرِّر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدوسے ترتیب دیا ہے۔ یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرنے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔ اس موضوع پر انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہ راست دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاؤشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجنے۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجیح کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقة احباب میں ان کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسلام

انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کی نیڈا



محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی مقابل کے پہلک مُقرّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر بنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستدر اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصباً نہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا

تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈر. بن جنوبی افریقیہ میں کیا گیا۔ اس دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کی تکمیل پر ان کو سرٹیفیکیٹ سے نواز گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔



انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔
 یادارہ ۱۹۸۷ء میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یا ایک رجڑی ادارہ ہے۔
 جواب روک وڑ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآن کریم پر تحقیق، تدریس
 اور مذاہب عالم کے قابلی موائزے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔
 اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ دارانہ والبنتگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام
 کر رہا ہے۔ عوام انس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔
 مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتاب بچے مفید ثابت ہو گئے۔
 ہم تمام مکاتب فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو پیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔
 ہماری آپ سے اپلی ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوت اسلام کو عام کرنے کے لئے
 بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتاب بچے اور ویڈیو یوز ہماری
 ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں۔
 اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
 ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھتے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

ہمارا نصبِ لعین القرآن کی روشنی میں

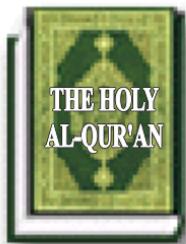
اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پس پشت ڈال دیا اور اسے
تحوڑی قیمت پر نیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آل عمران: ۱۸۷:۳)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۲۳۷ آیات میں سے
صرف دو آیات

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنادیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القمر: ۵۷)



پس کیا وہ قرآن میں
تدبیر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء: ۳)

- * انسانیت کیلئے اعلان برحق
- * رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
- * غافلوں کے لئے تنبیہ
- * بھکٹ ہوؤں کے لئے راہنمای
- * شکوک میں بیٹلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
- * مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسلیم
- * ما یوس لوگوں کے لئے اُمید

صراط مستقیم / سیدھا راستہ۔

- ۱) زندگی میں ایسی مختلف خصوصیات کو حصہ بنانا جس کی بنیاد صحیح، نیکی، اچھائی، سچائی، برابری اور عدل و انصاف پر ہو۔
- ۲) معزز، دیانتدار، سنجیدہ ہو، معاملات میں ایماندار ہو، سوچ اور عقل صحیح ہو، ایمان اور یقین رکھتا ہو اور صحیح عمل کرنے میں مستحکم، ثابت قدم ہو۔

الفاتحہ

الفاتحہ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ خاص مہربان خاص
رحم کرنے والا۔

۲۔ اللہ کے لئے تعریف ہے جہانوں کا پرورش
کرنے والا۔

۳۔ مہربان، رحم کرنے والا۔

۴۔ دین فیصلے کے دن کا مالک رہا دشہ ہے۔

۵۔ ہم صرف تیری ہی نوکری کرتے ہیں
اور ہم تجھ سے ہی تعاون چاہتے ہیں۔

۶۔ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دے۔

۷۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر ٹوٹے انعام کیا
علاوہ جب ان کے اوپر غصب ہوا اور وہ گمراہ
نہیں ہوئے۔

صَرَاطَ الرَّبِّينَ الْغَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّالِّينَ

غضب رغبے کے حوالہ جات

(موئی غصب / رغبے میں آئے) اعراف ۱۵۰: ۱۵۳

(یوس غصب / رغبے میں آئے) انبیاء ۲۱: ۸۷

(ایمان والے جب غصب / رغبے میں آتے ہیں تو بخش دیتے ہیں اور گمراہ نہیں ہوتے) شوریٰ ۳۲: ۳۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾

أَنْجَنُ اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۲﴾

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۳﴾

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ﴿۴﴾

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿۵﴾

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿۶﴾

(موئی غصب / رغبے میں آئے) اعراف ۱۵۰: ۱۵۳

(یوس غصب / رغبے میں آئے) انبیاء ۲۱: ۸۷

۸۳۔ اور وہ تھی ہماری بحث جو ہم نے ابراہیم کو اُس کی قوم کے اوپر دی ہم جس کے چاپیں درجات بلند کرتے ہیں۔ بے شک تیرارب حکمت والا، جانے والا ہے۔

وَتِلْكُ حُجَّتَنَا
أَتَيْنَاهَا إِبْرَهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ
نَرْفَعْمَدَرَجَتِ مَنْ شَاءُ
إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ^{۸۳}

۸۴۔ اور ہم نے اُس کے لئے اسحاق اور یعقوب ہبہ عطا کئے ہم نے ہر ایک کو ہدایت دی۔ اور ہم نے نوح کو پہلے سے ہدایت دی اور اُس کی ذریت سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارونؑ کو (ہدایت دی) اور اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔

وَوَهَبْنَا لَهُ اسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
كُلَّا هَدَيْنَا
وَنُؤْخَاهَدَيْنَا مِنْ قَبْلٍ
وَمِنْ دُرِّيْتِهِ دَاؤدُ وَسَلِيمَنُ وَأَيُوبُ
وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَرُونُ
وَكَلِيلَ نَجَزِي الْمُحْسِنِينَ^{۸۴}

۸۵۔ اور زکریا اوتیکی اور عیسیٰ اور الیاسؑ ہر ایک صحیح کرنے والوں میں سے تھے۔

وَزَكْرِيَا وَيَحْيَى وَعِيسَى وَالْيَاسُ
كُلُّ مَنِ الْصَّالِحِينَ^{۸۵}

الأنعام ٦

وَإِنْمَاعِيلَ وَالْيَسْعُ وَبُونْسَ وَلَوْطًا
وَكُلًا فَضَلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

الانعام ٤

٨٦۔ اور سمعیل اور یسوع اور لوٹ اور ہم نے ان سب کو عالمین رجھانوں پر فضیلت دی۔

مریم ١٩

٥٦۔ اور کتاب میں اور لیٹ کا ذکر کر، بیشک وہ سچا نبی تھا۔

مریم ١٩

وَأَذْكُرْ فِي الْكِتَبِ إِدْرِيسَ زَ
إِنَّهُ كَانَ صَدِيقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾

الانعام ٢

٨٩۔ وہی لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکم حکومت اور نبوت روپیش گئی دی۔ پس اگر یہ لوگ اس کے ساتھ کفر کریں گے پس تحقیق ہم وکالت کریں گے اس کے ساتھ اس قوم کی جو ہرگز اس کے ساتھ کفر کرنے والے نہیں ہونگے۔

الأنعام ٢

أُولَئِكَ الَّذِينَ أَتَيْنَاهُمْ
الْكِتَبَ وَالْحِكْمَ وَالنُّبُوَّةَ
فَإِنْ يَكْفُرُ بِهَا هُوَ لَا يُهْكَمُ
فَقَدْ وَكَلَّنَا بِهَا
قَوْمًا مُّلْتَسِوْا بِهَا إِلَّا كُفَّارِينَ ﴿٨٩﴾

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَقَدْ فَيَعْثَرُ اللَّهُ التَّبِيِّنَ مُبْشِّرِينَ وَمُنذِّرِينَ صَوْنَاهُ الْكِتَابُ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَخُلُّمُ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُفْرِدُوا مِنْ بَعْدِ فَاجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغَيَا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ يَرَذِّنُهُ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صَرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ^{٢٣}

۲۱۳۔ انسانیت ایک ہی امت ہے

پس اللہ نے انبیاء مبعوث رکھ کر کے خوشخبری دینے والے اور خبردار کرنے والے۔ اور ان کے ساتھ کتاب حق کے ساتھ نازل کی، تاکہ وہ لوگوں کے درمیان حکم کریں، اور اس میں وہی اختلاف کرتے ہیں جن کو وہ (کتاب) دی گئی بعد اس کے کہ ان کے پاس وضاحتیں آچکیں تھیں آپس میں غلط کرنے کے لئے پس اللہ نے ایمان والوں کی اپنی اجازت کے ساتھ حق سے ہدایت کی جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اور اللہ جس کی چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

وَمِنْ أَبْرَاهِيمَ وَذُرْرِيَّتِهِمْ وَلَا خَوَانِيهِمْ
وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ
إِلَى صَرَاطٍ مُّسْتَقِيْلٍ
⑮

۷۸۔ اُن کے آباء و اجداد میں سے اور ان کی ذریت میں سے اور ان کے بھائیوں میں سے، اور ہم نے اُن کو منتخب کیا اور ہم نے انہیں صراط مستقیم / سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی۔

۵۸۔ وہی تو ہیں نبیوں میں سے ذریت آدم میں سے جن پر اللہ نے انعام کیا اور ان میں جنمیں ہم نے نور کے ساتھ اٹھایا اور ابراہیم اور اسرائیل کی ذریت میں سے اور جن میں سے ہم نے ہدایت یافتہ بنائے اور ہم نے منتخب کرنے۔ جب اُن پر رحمان کی آیات تلاوت کی جاتیں تو وہ بحدے میں گرجاتے اور روتے تھے۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ
أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
مِّنَ النَّبِيِّنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ
وَمِنْ حَلْمَنَامَ نُوحَ
وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَاعِيلَ
وَمِنْ هَدِيْنَا وَاجْتَبَيْنَا
إِذَا نَتَّلَى عَلَيْهِمْ آيَتُ الرَّحْمَنِ
خَرُّوا سُجَّداً وَبَكَيْسَا الْجَنَاحَ
⑯

۷۹۔ اے اسرائیل کے بیٹوں! میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور بیشک میں نے تم کو جہانوں پر فضیلت دی۔

يَا بَنَى إِسْرَاعِيلَ اذْكُرْ فَا
نَعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
وَأَلَّيْ فَضْلَلَّهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ
⑰

وَلَنْ تَرْضِي
عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ
حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ
قُلْ إِنَّ هُدًى اللَّهُوَهُدُىٰ
وَلَكُلِّنَا تَبَعَتَ أَهْوَاءُهُمْ
بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ لَا
مَالَكَ مِنَ اللَّهِ
مِنْ وَرَبِّيٍّ وَلَا نَصِيرِيٍّ ۚ

۱۲۰۔ اور یہودوں جو روادار یہودی ہیں اور نصاریٰ مددگار عیسائی ہیں تجھ سے ہرگز راضی نہیں ہونگے جب تک کہ تو ان کی ملت رمہب کی انتباع نہ کرے کہہ دے کہ جو اللہ کی ہدایت ہے وہی ہدایت ہے۔ اور اگر تو بعد اس کے کہ تیرے پاس علم آپکا ہے ان کی خواہشات ی پیروی کرے گا تو تیرے لئے اللہ کی طرف سے نہ کوئی سر پرست اور نہ کوئی مددگار ہو گا۔

۱۳۵۔ اور انہوں نے کہا یہود روادار یہودی یا نصاریٰ مددگار عیسائی ہو جاؤ تو تم ہدایت پاؤ گے کہہ دے بلکہ سچے ابراہیم کی ملت رمہب ہے۔ اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

وَقَالُوا كُوئُنُوا
هُوَدًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا
قُلْ بَلٌ مِّلَّةٌ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ

الْقَفَ ٦١

وَإِذْقَالَ عِيسَىٰ ابْنُ مَرْيَمَ
يَبْنَتِي إِسْرَائِيلَ
إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ
مُّصَدِّقًا لِمَا
بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ
وَبِشَّرًا بِرَسُولٍ
يَأْتِي مِنْ بَعْدِي أَسْمَهُ أَحْمَدٌ
فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑥

الْأَنْتَامَ ٦

أَوْلَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ
فِهِدَنَاهُمْ أَقْتَلُهُ
قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا
إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ④

الْأَخْرَابَ ٢٢

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ
أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ
وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّنَ
وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِ ④

الْقَفَ ٦١

٦۔ اور جب عیلیٰ ابن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل
بیشک میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں
قدیق کرنے والا تورات میں سے
جو میرے ہاتھوں کے درمیان ہے
اور رسول کے ساتھ بشارت دیتا ہوں
جو میرے بعد سے آئے گا
اس کا نام احمد ریزادہ تعریف ہے۔
پس جب وہ ان کے پاس واضح آیات کے
ساتھ آیا تو انھوں نے کہایہ واضح جادو ہے۔

الْأَنْعَامَ

٩٠۔ وہی لوگ ہیں جن کی اللہ نے ہدایت کی
پس ان کی ہدایت کی اقتداء، تقليد رپیروی کرو۔
کہہ دے کہ میں تم سے اس پر اجر کا سوال نہیں کرتا۔
یہ نہیں ہے سوائے جہانوں کے لئے یاد ہانی ہے۔

الْأَحْرَابَ

٩٠۔ محمدؐ مردوں میں سے کسی ایک کا باپ دادا نہیں تھا
اور لیکن اللہ کا رسول ہے اور نبیوں کی مہر ہے
اور اللہ ہر شے کی ساتھ جانے والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ
أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا
أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ
أَوْ يُرِسِّلَ رَسُولًا
فِيُوحَىٰ بِإِذْنِهِ فَإِيَّاشَاءُ إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٌ^{٥٦}

وَكُلُّ لِكَ أَوْحَيْنَا لِكَ
رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا فَإِنَّكَ تَدْرِي
مَا الْكِتَبُ وَلَا الْإِيمَانُ
وَلَكِنْ جَعَلْنَا نُورًا
تَهْدِي بِهِ مَنْ شَاءَ مِنْ عِبَادَنَا
وَإِنَّكَ لَتَهْدِي
إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ^{٥٧}

٨٢۔ کیا پس وہ القرآن خاص پڑھائی
میں تدریز نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ کی طرف سے ہوتا
تو وہ ضرور اُس میں کثرت سے اختلاف پاتے۔

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ
وَلَوْكَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ
لَوْجَدُوا فِيهِ احْتِلَافًا كَثِيرًا^{٥٨}

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِئَكَةِ
إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ۝

فَإِذَا سَوَّيْتَهُ
وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي
فَقَعُوا لَهُ سُجَّدِينَ ۝

فَسَجَّدَ الْمَلِئَكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝

إِلَّا إِبْلِيسٌ
إِسْتَكَبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكُفَّارِ ۝

قَالَ يَا إِبْلِيسُ فَامْنَعْكَ

أَنْ تَسْجُلَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدِيَّ
أَسْتَكْبِرَتْ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝

۱۷۔ جب تیرے رب نے ملائکہ فرشتوں سے کہا
بیشک مٹی سے بشر کا بنانے والا میں ہوں۔

۱۸۔ پھر جب میں اُسے ٹھیک ٹھاک کر دوں
اور اُس میں اپنی روح سے پھونک دوں
پس تم اُس کیلئے سجدہ کرنے والے ہو کر گرجانا۔

۱۹۔ سوائے ابلیس کے
اُس نے بڑائی چاہی اور کافروں میں سے ہو گیا۔

۲۰۔ اس (اللہ) نے کہا۔ ابلیس
کس نے تجھے اُس کو سجدہ کرنے سے منع کیا
جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے خلق کیا
کیا تو تکبر بر بڑائی چاہتا ہے
یا کیا تو اعلیٰ لوگوں میں سے ہے۔

۲۱۔ (ابلیس نے) کہا میں بہتر ہوں اُس سے
تو نے مجھے آگ سے خلق کیا
اور (جبکہ) تو نے اُس کو مٹی سے خلق کیا۔

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ
خَلَقْتَنِي مِنْ تُلَاءٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝

۲۶۔ اُس (ابیس نے) کہا تو دیکھ
کیا یہی ہے جسکو تو نے میرے اوپر مکرم کیا
اگر تو مجھے قیامت کے دن تک کی مہلت دے
تو میں سوائے چند کے اس کی ذریت کو
ضرور دنیادار بنادوں گا۔

۲۳۔ اُس (اللہ) نے کہا چلا جا
پھر ان میں سے جو کوئی تیری اتباع کرے گا
پھر بے شک تمہاری جزا جہنم ہے
جو بہت زیادہ جزا ہے۔

قَالَ رَبُّهُ يَعِيشَ
هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ زَكَرْيَاهُ
لَئِنْ أَخْرَجْتَنِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
أَكَحْتَنِيَنَّ ذُرْيَتَهُ لَا قَلِيلًا^(٦)

قَالَ أَذْهَبْ
فَمَنْ تَبِعَكَ مُهْمَّهُ
فَإِنَّ جَهَنَّمَ
جَزَاءُكُمْ جَزَاءُ مَوْفُورًا^(٧)

۷۔ پھر میں ضرور آؤں گا ان کے سامنے سے
اور ان کے پیچھے سے
اور ان کے دائیں کے بارے میں
اور ان کے بائیں کے بارے میں
اور تو ان کی اکثریت کو شکر گزار نہیں پائے گا۔

ثُمَّ لَا تَتَّبِعْهُمْ
مِّنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
وَمِنْ خَلْفِهِمْ
وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ
وَلَا تَنْجُلُ أَكْثَرَهُمْ شَكِيرِينَ^(٨)

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ
نُقَيِّضُ لَهُ شَيْطَانًا
فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿٣﴾

۳۶۔ اور جو کوئی ذکر رحمان سے آنکھیں بند کرے گا
ہم اس کے لئے ایک شیطان مقرر کر دیں گے
پھر وہ اس کا قریبی ساتھی ہو جائے گا۔

وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ

عَنِ السَّبِيلِ
وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٣٧﴾

۱۶۔ اُس (ابلیس) نے کہا پس اس کے ساتھ جو ٹو نے
مجھے اُکسایا ہے تو میں ضرور ان کے لئے
تیرے صراطِ مستقیم رسید ہو راستے پر بیٹھوں گا۔

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًا كَثِيرًا ۚ ۲۲ اور تحقیق اس نے تم میں سے کشیر کے مزاج کو
گمراہ کر دیا کیا پس تم ہرگز عقل سے کام
لینے والے نہ ہو گے ؟

أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۲۲

۲۳۔ یہی جہنم ہے
جس کام سے وعدہ کیا گیا تھا۔

هَذِهِ جَهَنَّمُ
الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ

۲۰۔ اے بنی آدم کیا میں نے تمہاری طرف عہد نہیں لیا
تھا یہ کہ تم شیطان کی بندگی رنکری نہیں کرو گے
بے شک وہ تمہارے لئے کھلا دشمن ہے۔

الْمَرْأَةُ الَّتِي
يَبْيَنِيَّ أَدَمَ
أَنْ لَا تَعْبُدُنِي وَالشَّيْطَنَ
إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ وَمِنْيٌ ۝

۲۱۔ اور یہ کہ میری بندگی رنکری کرو
یہی صراط مستقیم رسیدھار استہ ہے۔

وَأَنِ اَعْبُدُ وَنِي ۝
هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝

البقرة ۲

۲۰۸۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو!
سلم رسلامتی میں پوری طرح داخل ہو جاؤ
اور شیطان کے نقش قدم کی پیروی نہ کرو
بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

آل البقرة ۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا^۱
فِي السَّلَامِ كَافَةً ۝
وَلَا تَشْبِعُوا حُطُوطَ الشَّيْطَنِ
إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ وَمِنْيٌ ۝

فَاسْتَهِسِكْرِبَاللَّزِي أُوْحِيَ إِلَيْكَ
إِنَّكَ عَلَى صَرَاطٍ مُّسْتَقِيٰ^{٤٣}

۸۳۔ پس ٹومپبوٹی سے پکڑ
اس کے ساتھ جوتیہی طرف وحی متاثر کی گئی۔
بیشک ٹو صراطِ مستقیم سید ہے راستے کے اوپر ہے۔

یونس ۱۰

۲۔ کیا لوگوں کیلئے یہ عجیب ہے یہ کہ
ہم نے ان میں سے ایک مرد کی طرف وحی کی
یہ کہ وہ لوگوں کو خبردار کرے
اور بشارتِ خوشخبری دے ان لوگوں کو جو
ایمان لائے یہ کہ بیشک ان کیلئے ان کے رب کے
نزدیک چے قدم رپاؤں کا جماوا ہے۔
کافروں نے کہا بیشک یہ ضرور واضح جادوگر ہے۔

یونس ۱۰

أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا
أَنْ أُوْحِيَنَا إِلَى رَجُلٍ
مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرَ النَّاسَ
وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا
أَنَّ لَهُمْ قَدْمًا صَدِيقٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
قَالَ الْكُفَّارُونَ
إِنَّ هَذَا السِّحْرُ مُّبِينٌ^{٤٤}

المر ۲۹

۲۹۔ اللہ ایک مرد کی مثال سے ضرب لگاتا ہے
اُس میں جھگڑنے والے شر کاء ہیں، اور ایک
مرد دوسرا سے مرد کیلئے سلامتی (دینے والا) ہے۔
کیا ان دونوں کی مثال برابر ہے؟ تمام تعریف
اللہ کیلئے ہے بلکہ ان کی اکثریت نہیں جانتی۔

النَّذْرُفِ ۳۹

صَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ
شَرِكَاءُ مُشَكِّسُونَ
وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ
هَلْ يَسْتَوِيْنِ مَثَلًا
أَكَحْمَدُ اللَّهَ بَلْ أَكَثُرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ^{٤٥}

وَضَرِبَ اللَّهُ مَثَلًا
رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا
أَبْكَمْ لَا يَقِدُ رُعَىٰ شَيْءٍ
وَهُوَ كُلُّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ
أَيْمَانَاهُ وَجْهُهُ لَدَيْهِتِ بَخِيرٌ
هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ
وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَهُوَ عَلَىٰ
صَرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ^{٧٦}

۱۶۔ اور حقیقیں ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب، حکم حکومت اور نبوت پیش کی دی اور ہم نے ان کو اچھائیوں سے رزق دیا اور ہم نے ان کو جہانوں پر فضیلت دی۔

وَلَقَدْ أَتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ
الْكِتَبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ
وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ
وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ^{١٦}

۱۷۔ اور اللہ دو مردوں کی مثال سے ضرب لگاتا ہے۔
ان دونوں میں ایک گونگا ہے
وہ کسی شے کے اوپر قدرت نہیں رکھتا۔ اور وہ
اپنے ولی سر پرست کے اوپر گراں با رکنود رہے
وہ اُس کو جہاں کہیں بھیجا ہے
وہ خیر بہترانی کے ساتھ نہیں آتا
کیا وہ اُس کے برابر ہو سکتا ہے
جو بار باری کے ساتھ امر کرتا ہے
اور وہ صراطِ مستقیم / سیدھے راستے کے اوپر ہے۔

۷۹۔ کسی بشر کیلئے نہیں ہے کہ اللہ اسے
کتاب اور حکم حکومت اور نبوت / پیش نگوئی
دے پھر وہ لوگوں کیلئے کہے
اللہ کے علاوہ میرے بندے نوکر بن جاؤ
لیکن رب والے ہو جاؤ اس کے ساتھ
جوتم ہوئے کتاب کا علم دینے والے
اور اس کے ساتھ جوتم ہوئے درس لینے والے۔

۷۹. مَا كَانَ لِشَرِّيْرٍ أَنْ يُؤْتِيْهُ اللَّهُ
الْكِتَبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوْةَ
ثُمَّ يَقُولُ لِلنَّاسِ
كُوْنُوا عِبَادًا لِّي مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَلِكِنْ كُوْنُوا رَبِّيْنِيْنَ
بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَبَ
وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرِسُونَ ۝

۷۸۔ اور جب اللہ نے میثاق پکڑا
اُن لوگوں سے جن کو کتاب دی گئی تم ضرور
اُس (کتاب) کو لوگوں کے لئے بیان کرو گے
اور تم اُس (کتاب) کو نہیں چھپاوے گے۔ پس
اُس کو انہوں نے اپنی پیٹھوں کے پیچھے ڈال دیا
اور اس کو تھوڑی قیمت میں خرید لیا۔
پس رُکایا جو وہ خریدتے ہیں۔

۷۸. وَإِذَا أَخْذَ اللَّهُ مِيثَاقَ
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ
لَتَبَيِّنَنَّهُ لِلنَّاسِ
وَلَا تَكُنْ مُّؤْنَةً ذَ
فَنَبَدُ وَهُ وَرَاءُ طُهُورِهِمْ
وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا
فِيْسَ مَا يَشْتَرُونَ ۝

لَا تَحْسِبُنَّ الَّذِينَ يَقْرَهُونَ

بِمَا أَتَوْا

وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحَمَّدُوا

بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا

فَلَا تَحْسِبَنَّهُمْ

بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ^(١٣)

البقرة ۲

۱۸۸۔ تم اُن لوگوں کا حساب نہ لگا وہ جو فرحت محسوس کرتے ہیں اُس کے ساتھ جو وہ لائے اور وہ محبت کرتے ہیں یہ کہ اُن کی تعریف کی جائے اس کے ساتھ جوانہوں نے ہرگز نہیں کیا پس تم اُن کا حساب نہ لگا وہ کہ عذاب سے کامیابی مل جائے گی، اور اُن کیلئے دردناک عذاب ہے۔

۱۸۹۔ اور اگر تو ان کے پاس جنہیں کتاب دی گئی ہر ایک آیت لے آئے وہ تیرے قبلہ رایمان کی سمت کی اتباع رپیروی نہیں کریں گے اور تو ان کے قبلہ رایمان کی سمت کی اتباع رپیروی کرنے والا نہیں ہے۔ اور اُن کے بعض اتباع رپیروی کرنے والے نہیں ہیں بعض کے قبلہ رایمان کی سمت کی۔ اور اگر تو نے اُن کی خواہشات کی اتباع رپیروی کی بعد اسکے کہ تیرے پاس علم سے آگیا تو بے شک جب تو ضرور ظالموں میں سے ہو جائے گا۔

البقرة ۲

وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
بِكُلِّ أُلْيَّةٍ فَإِنَّمَا تَبْعُدُوا قِبْلَتَكُمْ
وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ
وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ
وَلَئِنْ أَتَبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ
مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ
إِنَّكَ إِذَا أَذَأْتَ الْمُنَّ الظَّالِمِينَ^(٤٥)

البقرة ٢

سَيَقُولُ السَّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ
وَأُولُو الْهُمَّةُ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي
كَانُوا عَلَيْهَا
قُلْ لِلَّهِ الْمُشَرِّقُ وَالْمَغْرِبُ
يَهُدِي مَنْ يَشَاءُ
إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ^{٢٤}

الانعام ٦

۱۶۱۔ کہ دے بے شک میرے رب نے میری ہدایت
صراط مستقیم رسید ہے راستے کی طرف کی ہے
دین / فیصلہ جو قائم ہے سچے ابراہیم کی ملت / مذہب
اور وہ مشکوں میں سے نہیں تھا۔

الأنعام ٦

قُلْ إِنِّي هَدَيْتُ رَبِّي
إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
دِينًا قِيمًا مَلَّةً إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ^{٢٥}

البقرة ٢

۱۲۵۔ اور جب ہم نے انسانیت کے لئے
گھر کو ثواب اور مامن کی جگہ بنایا
اور مقام ابراہیم سے صلوٰۃ رحمٰنٰز کی جگہ لے لو
اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کی طرف عہد لیا
یہ کہ تم دونوں میرے گھر کی طبارت کرو،
طواب کرنے والوں کے لئے
اور اعتکاف کرنے والوں کے لئے
اور کوئی وجود کرنے والوں کے لئے۔

البقرة ٢

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبُيْتَ
مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا
وَأَنْجَدْنَا مَنْ مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ مُصَلِّي
وَعَهَدْنَا إِلَيْهِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
أَنْ طَهَرَا بَيْتَنَا لِلظَّاهِرِينَ
وَالْعَكْفِينَ وَالرُّكْعَ السُّجُودَ^{٢٦}

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ اللَّهِ الْأَسْلَامُ^{١٩}
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أَوْفُوا بِالْكِتَابَ
إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ
بَعْدَيَا بَيْنَهُمْ
وَمَنْ يَكْفُرُ بِآيَاتِ اللَّهِ
فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ^{٢٠}

۱۹۔ بے شک اللہ کے نزدیک دین / فیصلہ
اسلام / سلامتی حاصل کرنا ہے۔
اور جن کو کتاب دی گئی انہوں نے
اختلاف نہیں کیاساوے جب ان کے پاس
علم آیا آپس میں غلط کرنے کیلئے
اور جو کوئی اللہ کی آیات سے کفر را نکار کرے گا
اپس بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۲۰۔ ہرگز بر ابر نہیں ہیں۔
اہل کتاب میں سے وہ امت قائم ہے
جورات کے حصوں میں اللہ کی آیات تلاوت
کرتے ہیں اور وہ سجدہ کرتے ہیں۔

۲۱۔ وہ اللہ کے ساتھ اور آخری دن کے
ساتھ ایمان لاتے ہیں اور
معروف رجانے پہچانے کے ساتھ امر کرتے ہیں
اور منکر رہروپ کے بارے میں روکتے ہیں
اور وہ خیرات میں تیزی / رجلدی کرتے ہیں۔
اور وہی صحیح کرنے والوں میں سے ہیں۔

لَيْسُوا سَوَاءً^{٢١}
مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
أُمَّةٌ قَالَمَةٌ يَتَلَوَّنَ آيَاتِ اللَّهِ
إِنَّا كَاهُمُ الظَّالِمُونَ^{٢٢}
يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمَ الْآخِرِ
وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَاونَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ^{٢٣}

**هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ
فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ
لِيَرْدِدَ دُولَ اِيمَانَهُمْ اِيمَانَهُمْ
وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالارضِ
وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا كَيْمَاٰ لٰ ٤**

۴۔ وہی ہے جس نے مومنین کے دلوں میں سکون
نازل کیا تاکہ وہ ایمان میں زیادتی کریں
اپنے ایمان کے ساتھ۔
اور اللہ کے لئے آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں۔
اور اللہ علم رکھنے والا، حکمت والا ہے۔

۵۔ تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
باغوں میں داخل کرے
اُس کے نیچے سے نہریں جاری ہیں
اُس میں وہ ریس گے۔
اور وہ اُن کی براپیوں / چوٹوں کے
بارے میں ڈھانپ دے گا
اور وہ اللہ کے نزدیک عظیم کامیابی ہے۔

**لٰ يٰ إِنْدُ خَلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
جَهَنَّمَ تَجْرِي مِنْ تَحْتَهَا الْأَنْهَرُ
خَلِيلِيْنَ فِيهَا
وَيَكْفِرُ عَنْهُمْ سَيِّلَتِهِمْ
وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيْمًا لٰ ٥**

یس ۲۶

وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمُ ۝

إِنَّا لِمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

عَلَىٰ صَرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

تَبَرُّزٌ يَلِلَّٰهُ الرَّحِيمِ ۝

لِتُنذِرَ قَوْمًا أَنذِرَ أَبَاؤُهُمْ
فَهُمْ غُافِلُونَ ۝

الاسراء ۱

۹۔ بیشک یہ قرآن ہدایت کرتا ہے
اُس راہ کی طرف جو زیادہ سیدھی ہے
اور وہ ایمان والوں کو
جو اپنے اعمال صحیح کرتے ہیں خوشخبری دیتا ہے۔
بیشک اُن سب کے لئے بڑا اجر ہے۔

الاسراء ۱۷

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي
لِلّٰهِيَّهِ أَقْوَمُ
وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ
أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝

وَكَيْفَ تُكَفِّرُونَ
وَأَنْتُمْ لَا تُشْعِلُ عَلَيْكُمْ إِيتُ اللَّهِ
وَفِي كُلِّ رَسُولٍ
وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ
فَقَدْ هُدِيَ
إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ^(۱۱)

۱۰۔ اور تم کیسے کفر را نکار سکتے ہو اور یہ کیم ہی تو ہوجن پر اللہ کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں اور تم میں اُس کا رسول ہے۔ اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کو مضبوطی سے پکڑے گا پس تحقیق وہ صراط مستقیم / سید ہے راستے کی طرف ہدایت دیا گیا ہے۔

۱۲۔ اللہ اس کے ساتھ سلام / سلامتی کے راستوں کی ہدایت کرتا ہے اُن کی جو اُس (اللہ) کی رضا کی اتباع کرتے ہوں اور اُن کو اپنی اجازت سے انہیروں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور وہ اُن کی صراط مستقیم / سید ہے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

يَهْدِي بِلِهِ اللَّهِ مَنِ اتَّبَعَ رَضْوَانَهُ
سُبْلَ السَّلَمِ
وَيَخْرُجُهُمْ مِنَ الظُّلْمَةِ
إِلَى النُّورِ يَذَّلِّنَهُ
وَيَهْدِي هُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ^(۱۶)

وَإِنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ ۱۵۳۔ اور بیشک یہ میرا صراطِ مستقیم / سیدھا راستہ ہے
پس اُسکی ابتداء رپیروی کرو
اور تم راستوں کی ابتداء رپیروی نہ کرو
پس تمحیص جدا کر دینے گے فرق ڈال دینے گے
اُسکے راستے کے بارے میں۔
وہ تمھیں اسکے ساتھ وصیت کرتا ہے
شاہید کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

فَاتَّيْعُوهُ
وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ
ذَلِكُمْ وَصْكُمْ بِهِ
لَعْلَكُمْ تَتَّقُونَ ۝ ۱۵۳

آل عمران ۳

۱۵۔ بیشک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔
پس اُس کی بندگی رنوکری کرو۔
یہ صراطِ مستقیم / سیدھا راستہ ہے۔

آلِ إِمْرَانَ ۳

إِنَّ اللَّهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۝
هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ ۱۵۳

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ
مَا تَقْدَمَ مِنْ ذَنْبٍ وَمَا تَأْخُرَ
وَيُتَمَّ نِعْمَةٌ عَلَيْكَ
وَيَهْدِي لَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝

وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

۵۶۔ بیشک میں نے اللہ کے اوپر تو کل رہرو سہ کیا
جو میر ارب ہے اور تم سب کا رب ہے۔
کوئی جاندار ایسا نہیں ہے سوائے وہ
(اللہ) اُسکو کپڑے اُس کی پیشانی کے ساتھ۔
بیشک میر ارب صراطِ مستقیم، سید ہے راستے
کے اوپر ہے۔

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ
رَبِّيْ وَرَبِّ كُلِّ
مَا مِنْ دَآبَةٍ إِلَّا هُوَ
اخْدُلْنَا صَيْتَهَا
إِنَّ رَبِّيْ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

۱۔ بیشک ہم نے فتح دی تیرے لئے واضح فتح۔

۲۔ تاکہ اللہ تیرے لئے بخشش کر دے جو تم نے
اپنے قصور گناہ سے آگے بھیجا اور جو پچھلے (قصور گناہ)
کے اور وہ تجھ پر اپنی نعمت تمام کرتا ہے اور وہ
تجھے صراطِ مستقیم، سید ہے راستے کی ہدایت
دیتا ہے۔

۳۔ اور اللہ نے تیری مدد کی زبردست مدد۔

سوال و جواب

۷۔ اور یہ القرآن رپڑھائی ایسی نہیں کہ اللہ کے علاوہ اس کو گھڑلائے لیکن یہ تو تصدیق کرنے والی ہے اُس کی جو اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے اور الکتاب رخاص لکھائی کی تفصیل ہے اس میں کوئی شک نہیں عالمین کے رب کی طرف سے ہے۔

وَمَا كَانَ هُنَّا الْقُرْآنُ
أَنْ يُقْتَرَى مِنْ دُوْنِ اللَّهِ
وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي
بَيْنَ يَدَيْهِ
وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ
لَا رَبِّ بِفِيهِ
مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳﴾

۱۔ وہ وضاحت کرنے والی کتاب کی آیات ہیں۔

۲۔ بے شک ہم نے اُس (یعنی کتاب) کو عربی قرآن نازل کیا تاکہ تم عقل سے کام لو۔

١٢ تِلْكَ آيَتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿١﴾

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢﴾

سوال ۱۔ آپ نے درس میں بتایا ہے کہ ایک ہی کتاب سارے نبیوں کو دی گئی ہے۔ پھر قرآن کیا ہے اور کتاب کے تعلق سے وہ کس بات کی نشاندہی کرتا ہے؟

جاری ہے۔۔۔

وَالْكِتَبُ الْمُبِينُ ﴿٢﴾

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٣﴾

۲۔ قسم ہے وضاحت کرنے والی کتاب کی۔

۳۔ بے شک ہم نے اس کو عربی قرآن / پڑھائی بنایا تاکہ تم عقل سے کام لو۔

۱۹۔ کہدے کون تھی شے زیادہ بڑی گواہی ہے۔
کہدے اللہ گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے اس لئے کہ میں تم کو اس کے ساتھ خبردار کروں اور جو کوئی پہنچائے۔

کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا اللہ ہیں۔

کہدے میں گواہی نہیں دیتا،

کہدے بے شک وہ واحد اللہ ہے۔

اور بے شک میں بڑی ہوں اُس سے جو تم شرک کرتے ہو۔

قُلْ أَمَّى شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً
قُلْ اللَّهُ أَكْبَرُ شَهِيدٌ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ فَ
وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ
لِأَنِّيْ رَكِبِيْهِ وَمَنْ بَلَغَ
أَيْنَكُمْ لَتَشَهَّدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ
اللَّهُمَّ أُخْرَى
قُلْ لَا إِلَهَ مِنْ
قُلْ لَا إِلَهَ مُوْالَهٌ قَالَ حُدُ
وَلَا إِلَهَ بِرِّيْ عُمَّا تُشْرِكُونَ ﴿١٩﴾

جاری ہے۔۔۔

۱۵۔ اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں ان لوگوں نے جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے کہاں قرآن کے علاوہ کسی اور کے ساتھ آؤ یا اس کو بدل دو۔ کہہ دے میرے لئے نہیں ہے یہ کہ میں بدل دوں اس کو اپنے نفس سے۔ میں نہیں اتباع کرتا سوائے جو میری طرف وحی کی جاتی ہے بے شک میں اپنے رب کی نافرمانی میں عظیم دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ أَيَا تُنَابِّئُنَّ^{۱۵}
 قَالَ الَّذِينَ
 لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا إِنَّمَا تُرْقِدُونَ
 غَيْرُ هُذَا أَوْ بِدَلُ^{۱۶}
 قُلْ مَا يَكُونُ لِي
 أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَائِي نَفْسِي
 إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا فَأَيُوْحَى إِلَيَّ
 إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَمِيتُ رَبِّي
 عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ^{۱۷}

وَجَاهَدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادٍ
هُوَاجْتَبَكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ
فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ
مَلَّةً أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ
هُوَسَمِّكُمُ الْمُسْلِمِينَ
مِنْ قَبْلٍ وَفِي هُذَا
لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ
وَتَكُونُوا شَهِيدًا عَلَى النَّاسِ
فَاقْرِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتُّو الْزَّكُوْةَ
وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مُوْلَكُمْ
فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٧٨﴾

۷۸۔ اور جاحد رتم جدو جہد کرو واللہ میں جیسا اس میں جہاد جدو جہد کرنے کا حق ہے۔ اُس نے تمہیں چن لیا اور اُس نے دین رفیضے (یعنی اسلام رسول متی کے دینے) میں تمہارے لئے کوئی تنگی نہیں رکھی یہ تمہارے باپ دادا ابراہیم کی ملت / مذہب ہے۔ اور اس نے تمہارا نام پہلے سے مسلمین سر تسلیم خرم کرنے والے مسلمان رکھا اور اس میں بھی تاکہ رسول تم پر گواہ ہو جائے اور تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ۔ پس صلوٰۃ رہماز قائم کرو اور زکوٰۃ رجواز پیش کرو اور اللہ کو مغضبوٹی سے پکڑو۔ وہ تمہارا اموالی سر پرست ہے۔ پس وہ نعمت دینے والا اموالی سر پرست ہے اور نعمت دینے والا مددگار ہے۔

سوال ۲۔ ابراہیم ملت / مذہب کے باپ ہیں۔ ابراہیم کے مذہب کی ہم کیسے اتباع کریں گے؟

جاری ہے۔۔۔

وَإِذَا بَتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ
بِكَلِمَتٍ فَأَتَمَهُنَّ بَطٌ
قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِفَاقًاٗ
قَالَ وَمَنْ ذُرَّ يَقِيٌ ط
قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ۚ

۱۲۳۔ اور جب ابراہیم کو اس کے رب نے کلمات کے ساتھ آزمایا پس اُس نے اُن کو پورا کر دیا۔ اس نے کہا بے شک میں تجھے انسانیت کے لئے امام بنانے والا ہوں۔ اُس نے کہا اور میری ذریست میں سے۔ اُس نے کہا میر اعہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

۳۷۔ ہمارے رب بے شک میں نے اپنی ذریست سے تیرے محترم گھر کے ماس ٹھہرایا ایسی وادی کے ساتھ جو غیر زرعی ہے اے ہمارے رب تاکہ یہ صلوٰۃ رماز قائم کریں۔ پس لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف خواہش کرنیوالا بنا دے اور ان کو چلوں سے رزق دے تاکہ وہ شکر کریں۔

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ
مِنْ ذُرَّيْتِي
بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمٍ
رَبَّنَا لِيَقِيمُوا الصَّلَاةَ
فَاجْعَلْ أَقْدَمَهُ مِنَ النَّاسِ
تَهْوِيَ إِلَيْهِمْ
وَارْزُقْهُمْ مِنَ الشَّمَاءِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۚ

جاری ہے ---

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمًا الصَّالِوَةِ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِي مَيِّضٌ
رَبَّتَا وَتَقَبَّلَ دُعَاءِ^{۴۰}

۳۰۔ ہمارے رب مجھے اور میری ذریت سے
صلوٰۃ رہماز پر قائم رہنے والا بنادے۔
ہمارے رب ہماری دعا قبول کر لے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِنَا
وَلِوَالدَّى وَلِلْمُؤْمِنِينَ
يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ^{۴۱}

۳۱۔ ہمارے رب روز حساب
میری اور میرے والدین کی
اور مونوں کی بخشش کر دے۔

جاری ہے ---

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ سَوْفَ حَسَنَةٌ
فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ
إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بِرَءَاءٍ وَأَمْكُمْ
وَمَمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ
كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَأْبَيْنَا وَبَيْنَكُمْ
الْعَدَا وَهُوَ الْبَعْضُ أَبْدًا
حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ
إِلَّا قَوْلُ إِبْرَاهِيمَ لَا يَكِيدُ
لَا سَتَغْفِرَنَّ لَكَ
وَمَا أَفْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ
رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا
وَإِلَيْكَ أَنْجَأْوَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ④

۴۔ بے شک تم سب کے لئے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں اُسوہ حسنہ رہاترین نمونہ ہے اور ان میں جو اسکے ساتھ ہیں۔
جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا بے شک ہم تم سے اور اس سے جس کی تم اللہ کے علاوہ بندگی رکھری کرتے ہو بربی اللہ مہ ہیں۔
ہم تمہارا کفر را انکار کرتے ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے عداوت اور بعض کی ابتداء ہو گئی ہے یہاں تک کہ تم اللہ وادر پر ایمان لے آؤ، سو اے ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے یہ قول رکھنا کہ میں ضرور تیرے لئے بخشش چاہوں گا اور میں تیرے لئے اللہ کی طرف سے کسی شے کا اختیار نہیں رکھتا۔
اے ہمارے رب ہم تجھ پر توکل کرتے ہیں اور تیری ہی طرف نما بندگی کرتے ہیں اور تیری ہی جانب ہماراٹھکانہ ہے۔

وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلٌ رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾

۱۹۲۔ اور بے شک ضرور اس کو رب العالمین نے
نازل کیا ہے۔

۱۹۳۔ اس کے ساتھ روح الامین رامانت دار روح
نازل ہوئی۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَكِفَّانُ ﴿١٩٣﴾

۱۹۷۔ تیرے دل کے اوپر تاکہ تو خبر دار کرنے والوں
میں سے ہو جائے۔

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَنْتَوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿١٩٤﴾

۱۹۵۔ وضاحت کرنے والی عربی زبان کے ساتھ۔

بَلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٩٥﴾

۲۔ اور نہیں بھجا ہم نے رسول سے
سوائے اُس کی قوم کی زبان کے ساتھ
تاکہ وہ اُن کے لئے وضاحت کرے۔
(یعنی قرآنی عربی زبان کی روح کا ترجیح وضاحت)
پس اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے
اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔
اور وہ زبردست، حکمت والا ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ
إِلَّا لِلْسَّانِ قَوْمَهٖ
لِيمَنَ لَهُمْ
فِيٰضَلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ
وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

سوال ۳۔ ہم ایسے شخص کو کیسے پیچا نہیں گے جس سے اللہ نے کلام کیا ہے اور اس پر اپنی روح نازل کی ہے؟

جاری ہے۔۔۔

قَالَ رَبُّ أَشْرَحَ لِي صَدْرِي ۝

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝

۲۵۔ (موئی نے) کہا اے میرے رب
میرے لئے میرا سینہ کشادہ کر دے۔

۲۶۔ اور میرے لئے میرے امر کو آسان کر دے۔

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ۝

۲۷۔ اور میری زبان سے گرہ کھول دے۔
(یعنی قرآنی عربی زبان کی روح کا ترجمہ وضاحت)۔

يَفْعَهُوا قَوْلِي ۝

۲۸۔ کہ وہ میرا قول رکھا ہوا سمجھ سکیں۔

وَإِذَا بَدَّلَنَا آيَةً مَكَانَ أَيْتَ ۝ ۱۰۱۔ اور جب ہم آیت کام کان رجھ آیت سے بدلتے ہیں
اور اللہ زیادہ جانتا ہے ساتھ جو وہ نازل کرتا ہے۔
تو وہ کہتے ہیں کہ تو نے اسے گھٹ لیا ہے۔
بلکہ ان کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ
قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٌ
بَلْ أَتَرْهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ ۱۰۲

جاری ہے ---

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدْسِ
مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ
لِيُنَذِّرَ الَّذِينَ آمَنُوا
وَهُدًى وَبُشْرَى
لِلْمُسْلِمِينَ ۝

۱۰۲۔ کہہ دے کہ روح القدس رمقدس روح نازل
ہوتی ہے تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ
تاکہ وہ جو ایمان لائے انہیں ثابت قدم کر دے
اور مسلم رستسلیم خم کرنے والوں کے لئے ہدایت
اور بشارت ہے۔

۵۲۔ اور اسی طرح ہم نے وہی کی تیری طرف
روح کو ہمارے اپنے امر سے۔ اور تو
ادراک نہیں رکھتا تھا کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے
اور لیکن ہم نے اس (روح) کو نور روشی بنا دیا۔
اس کے ساتھ ہم اپنے بندوں میں سے
جس کی چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور پیشک
تو (بشر) سید ہے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

وَكَذَلِكَ أُوحِيَنَا إِلَيْكَ
رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا
فَأَعْلَمُتَ تَدْرِي
مَا الْكِتَبُ وَلَا الْإِيمَانُ
وَلِكُنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا
تَهْدِي بِهِ مَنْ شَاءَ
مِنْ عِبَادِنَا
وَإِنَّكَ لَتَهْدِي
إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

جاری ہے۔۔۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ
يَقُولُونَ إِنَّمَا يَعْلَمُهُ بَشَرٌ
لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ
إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ
وَهُذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ^{۱۰۳}

۱۰۳۔ اور تحقیق ہم جانتے ہیں کہ بیشک وہ کہتے ہیں
وہ (یعنی بشر) علم دیتا ہے اُس (یعنی روح) کا۔
وہ بے حرمتی کرتے ہیں اس (بشر) کی طرف
جس کی زبانِ عجمی ہے (یعنی وہ غیر عربی رسمی زبان
کی بے حرمتی کرتے ہیں جو قرآنی عربی روح کا
ترجمہ یا وضاحت ہے)
اور یہ وضاحت کرنے والی عربی زبان ہے۔

التساءل ۴

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
فَأُولَئِكَ مَعَ الظَّانِينَ
أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
مِّنَ النَّبِيِّنَ وَالصَّدِيقِينَ
وَالشَّهَدَاءِ وَالصَّلِحِينَ
وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا

ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ
وَكَفَى بِاللَّهِ عَلَيْهِما

فُضْلَتْ ۲۱

۳۰۔ پیش وہ لوگ جو کہتے ہیں اللہ ہمارا رب ہے
پھر اس پر ثابت قدم رہے
اُن پر فرشتے نازل ہوتے ہیں
یہ کہ تم خوفزدہ نہ ہو اور نہ ہی غم زدہ ہو
اور اُس جنت کے ساتھ بشارت لو
جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

فُضْلَتْ ۲۱

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ
ثُمَّمَا سَتَقَامُوا
تَنَزَّلَ عَلَيْهِمُ الْمَلَكُوكُ
الْأَنْخَافُ وَالْأَنْجَافُ
وَابْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي
كُنْتُمْ تُوعَدُونَ

سوال ۲۔ ہمیں کیسے اطمینان ہو کہ ہم پر اللہ کا انعام ہوا ہے، اس کی وضاحت کریں؟

جاری ہے۔۔۔

التساءل ۲

۶۹۔ پس وہی لوگ ہیں اللہ جن پر انعام کر دیا جو لوگ
اللہ دار اُس کے رسول کی اطاعت کریں گے۔
پس وہی لوگ ہیں اللہ اُن کے ساتھ کر دیا
جن پر اللہ کا انعام ہوا نبیوں میں سے،
پھر میں سے، کوہوں میں سے،
صحیح کرنے والوں میں سے،
اور یہ اُن کے لئے اچھی رفاقت ہے۔

۷۰۔ وہ اللہ کے فضل سے ہے،
اور اللہ جانے والا کافی ہے۔

نَحْنُ أَوْلِيَأُكُمْ
فِي الْحَيَاةِ الْأُولَى وَفِي الْآخِرَةِ
وَلَكُمْ فِيهَا مَا شَهِيَّ أَنفُسُكُمْ
وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ^{٣١}

۳۱۔ ہم تمہارے اولیاء اور پرست ہیں
حیاتِ دُنیا اور آخرت میں
اور تمہارے لئے اُس میں ہے
جو تمہارے نفوس چاہیں گے
اور تمہارے لئے اُس میں ہے جو تم پکارو گے۔

نَزَّلَنَا مِنْ عَفْوٍ رَّحِيمٌ^{٣٢}

۳۲۔ بخششے والے، رحم کرنے والے سے نازل کردہ ہے۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أَمَّةً وَسَطَا
لِتَّكُونُوا شَهِيدًا عَلَى النَّاسِ
وَرَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا
وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا
إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ
مِمَّنْ يَنْقُلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ
وَإِنْ كَانَتْ لَكَ بِرْيَةً
إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ
وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيِّعَ إِيمَانَكُمْ
إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ^{٤٣}

۳۳۔ اور اسی طرح ہم نے تمہیں اوسط امت بنایا
تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ
اور رسول تم پر گواہ ہو جائے
اور ہم نے قبلہ (ایمان کی سمت) نہیں بنایا
جس پر تو تھا سوائے اس لئے کہ ہم جان لیں
کون رسول کی ایتیاب کرتا ہے
اور کون ہے جو اپنی ایڑیوں پر پلٹ جاتا ہے۔
اور یہ ضرور بڑی بات ہے سوائے
اُن لوگوں کے لئے جن کو اللہ نے ہدایت دی۔
اور اللہ کے لئے نہیں ہے کہ تمہارے
ایمان کو ضائع کرے۔
بے شک اللہ انسانوں کے ساتھ
شفقت کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ
أَنْ يَكُلُّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا
أَوْ مِنْ قَرَائِعِ رَجَابٍ
أَوْ يُرِسِّلَ رَسُولًا
فِي وَحْيٍ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ
إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٌ^{٥١}

۱۵۔ اور کسی بشر کے لئے نہیں ہے کہ
اللہ اس سے کلام کرے سوائے وحی کے،
یا جواب پر دے کے پیچھے سے،
یا رسول کو پیچ کر۔
پس جو وہ چاہے اُس کی اجازت سے وحی کرے
بے شک وہ اعلیٰ حکمت والا ہے۔

۱۲۹۔ (ابراهیم اور اسماعیل نے کہا)
ہمارے رب ان میں انہیں میں سے
ایک رسول مبعوث مرقرار کر دے
جو ان پر تیری آیات کی تلاوت کرے
اور انہیں کتاب اور حکمت ردا نامی کی تعلیم دے
اور ان کا ترکیہ رجواز کر دے
بے شک تو زبردست، حکمت والا ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ
رَسُولًا مِّنْهُمْ
يَتَلَوَّ عَلَيْهِمْ أَيْتَكَ
وَيَعْلَمُهُمُ الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُزَكِّيْهِمْ
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ^{٣٩}

سوال ۵۔ ہم میں اللہ کا رسول کیسے ہے؟ اس کی وضاحت کریں۔

جاری ہے۔۔۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ
رَسُولَهُ إِلَيْهِمْ
وَدِينُنَا الْحَقُّ
لِيُظْهِرَ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ
وَلَوْكَرَهُ الْمُشْرِكُونَ ^(۳)

الْفَاتِحَة ۲۸

۲۸۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت
اور دین حق رفیلے کی سچائی کے ساتھ بھیجا
تاکہ وہ اس کو ہرالدین رفیلے کے اوپر ظاہر کر دے
اور اگرچہ مشکوں کو تلقی ہی کراہیت ناپسندیدیگی ہو۔

الْفَاتِحَة ۴۸

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ
إِلَيْهِمْ وَدِينُنَا الْحَقُّ
لِيُظْهِرَ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ
وَلَوْكَرَهُ الْمُشْرِكُونَ ^(۲۸)

جاری ہے ---

التَّوْبَةُ ۹

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ
مِّنْ أَنفُسِكُمْ وَعَزِيزٌ عَلَيْهِ
مَا عَنِتُمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِينَ
رَءُوفٌ رَّحِيمٌ
ۚ

۲۸

حوالہ: البقرۃ: ۱۵۱: ۲، الجمیع: ۲۲: ۳، ۳۶: ۲

البینۃ ۹۸

۲۔ رسول اللہ سے، وہ تلاوت کرتا ہے
مطہر صحفوں پاک صفحات کی۔

البینۃ ۱۸

رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ
يَتَلَوُ أَصْحَافًا مُّطَهَّرَةً
ۚ

الحاقہ ۶۹

۳۰۔ بے شک یہ ضرور رسول کریم کا قول رکھا وات ہے۔

الحاقہ ۶۹

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ
ۚ

۳۱۔ اور یہ شاعر کے قول رکھا وات کے ساتھ نہیں ہے
تھوڑا ہی ہے جو تم ایمان لاتے ہو۔

وَمَا هُوَ قَوْلٌ شَاعِرٍ
قَلِيلًا فَأَثُوْمِنُونَ
ۚ

جاری ہے ---

آل عمران ۲

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ
رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ
يَتَأَلَّوْا عَلَيْهِمَا يَتِيهُ وَيَرَكِّبُهُمْ
وَيَعْلَمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلٍ
لِّفْيَ ضَلَّلُ مُبِينٌ^{۷۴}

الحجرات ۲۹

۔ اور جان لو کہ پیشک تم میں اللہ کا رسول ہے۔
اگر وہ امر سے بہت سی باتوں میں تمہاری
اطاعت کرنے لگے تو ضرور تم بر باد ہو جاؤ۔
اور لیکن اللہ نے تمہاری طرف ایمان کی محبت
ڈال دی اور اسکو تمہارے دلوں میں نہیں تھی۔
اور اُس نے تمہاری طرف کفر کو ناپسندیدہ
قرار دیا اور آزادیاں لینا (اللہ کے قانون پر)
اور نافرمانی کو (ناپسندیدہ قرار دیا)۔
وہ ہی ہیں جو سمجھیدہ لوگ ہیں۔

الحجۃ ۴۹

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيْكُمْ رَسُولَ اللَّهِ
لَوْيَطِعُكُمْ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِّيْتُمْ
وَلِكَنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ
وَزَيَّنَهُ فِيْ قُلُوبِكُمْ
وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفَّرَ
وَالْفَسُوقَ وَالْعُصَيَانُ
أُولَئِكَ هُمُ الرَّشِيدُونَ^{۷۵}

جاری ہے ---

آل عمران ۳

۱۶۳۔ تحقیق اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا
جب اُس نے ان میں اُنہی کے
نفسوں رفیقات سے رسول مقرر کیا
وہ ان پر اُس (اللہ) کی آیات تلاوت کرتا ہے
اور وہ ان کو تزکیہ رجواز پیش کرتا ہے
اور وہ ان کو کتاب اور حکمت روانائی کا علم دیتا ہے۔
اور اس سے پہلے وہ (یعنی ایمان والے)
ضرور واضح گمراہی میں تھے۔

أَفَلَمْ يَدَّبِرُوا الْقَوْلَ
أَمْ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
أَبَأَتْهُمُ الْأَرْكَلُونَ

۶۹
أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا سُوْلَهُمْ
فَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ

۶۸۔ پس کیا وہ قول کہاوت پر تدبیر نہیں کرتے
یاؤں کے پاس آیا ہے جو ان سے پہلے کے
آباء کے پاس نہیں آیا تھا۔

۶۹۔ یادوں اپنے رسول کو نہیں پہچانتے
پس وہ اس کے لئے بہروپے بنے ہوئے

القرآن کیا کہتا ہے

اپنے خدا کو پہچانو

- 21۔ آلبہ اور اللہ (2011)
22۔ ایلیس/شیطان (2004)

چند ہوئی شخصیات

- 23۔ ابراہیم کا خواب (2011)
24۔ موئی کی کتاب (2011)
25۔ مریم (2009)
26۔ کیامِ ریم لمسح عیسیٰ کی واحدوالدین میں سے ہیں (2013) (انگریزی)
27۔ لمسح عیسیٰ ابن مریم (2006)
28۔ لمسح عیسیٰ کی زندگی اور موت کی پیشگوئیاں (2013) (انگریزی)

29۔ محمد ﷺ (2002)

- 30۔ موئی کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

- 31۔ الکتاب (2011)
32۔ القرآن (1991-2008)
33۔ اللہ کی کتاب (2017) (انگریزی)
34۔ کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟
35۔ تورات اور نجیل (2007-2011)
36۔ زبور (2008)
37۔ حدیث (2005)
38۔ سنت (2004)
39۔ احکمۃ (2008)

محمد شیخ کے بارے میں

- 01۔ محمد شیخ کا انٹرو یوریجان اللہ والا کے ساتھ (2011) (انگریزی)
02۔ احمد دیدات کی عالمی طالب علمیوں کو دعویٰ ٹریننگ
IPC1 ڈر بن، سماوٰتھ افریقہ (1988) (انگریزی)
03۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کاسفر (2010)
04۔ محمد شیخ پر قاتلانہ جملہ (2005)
05۔ محمد شیخ کا جبل نور کاسفر (2006)
06۔ حج (2006)
07۔ عمرہ (2006)
08۔ ختم القرآن کی دعا (2005-جاری)

مکالے

- 11۔ محمد شیخ کا اسلامی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)
12۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)
13۔ محمد شیخ کا پرویزی پیر و کاروں سے مکالمہ (2013)
14۔ محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)
15۔ محمد شیخ اور پادری حیفی رائٹ کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)
16۔ محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
17۔ محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
18۔ محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
19۔ محمد شیخ کا مفتی عبدالباقي سے مکالمہ (2016)
20۔ محمد شیخ کی دینی کے لوگوں کو دعوت (2018) (انگریزی)

مقرر : محمد شیخ

73۔ و راشت

40۔ روح (2008)

ایمان کی سمٹ

81۔ اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر)
(انگریزی) (1991)

41۔ زبانیں (2008)

42۔ بہایت (2010)

اپنی پیچان

82۔ اسلام (2004)
83۔ ابراہیم کاندھب (2010)
84۔ صراطِ مستقیم (2013)
85۔ شفاقت (2010)
86۔ کعبہ اور قبلہ (2007)
87۔ مساجد (2013)
88۔ صلواۃ رہماز (2011)
89۔ محترم میئنے (2006)
90۔ صوم روزہ (2008)
91۔ عمرہ اور حج (2013)

51۔ مسلم (1991، 2004)

52۔ اہل کتاب (2006)

53۔ بنی اسرائیل (2003، 2011)

54۔ اولیاء (2011)

55۔ خلیفہ (2013)

56۔ امام (2013)

فرقة

57۔ منافق

58۔ یہود اور نصاریٰ (2008)

59۔ اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھر پلوزندگی

60۔ اُمُّ الْقَرْبَی بِسْتیوں کی ماں (2019)

61۔ حجاب (2011)

62۔ لکاح (2009)

63۔ میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64۔ فاختہ (2008)

65۔ طلاق (2009)

66۔ والدین اور بچوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

67۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

68۔ بیا (2006)

69۔ نفیاٰتی رخموں کی تسلی (2012)

70۔ اخلاق



آئی آئی پی سی  ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرورتمندوں، غربیوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں صرف عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں باحث ملائیں اور انصار اللہ کے مددگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعویٰ ہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزاۓ گا اور آپ پر اپنی حمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)



ابھی عطیہ کریں

www.iipccanada.com/donate/